

# کتاب یوئیل اور لاودکیہ کی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر گیارہ

Jeff Pippenger

2025-12-14

## نمبر گیارہ

پچھلی بارش کا پیغام مہلت کے قریب الوقوع اختتام کے بارے میں ایک تنبیہ ہے، ساتھ ہی ذاتی تیاری کی دعوت بھی۔ یہ دونوں تصورات اشعیاہ کی روایا کے باب دس اور گیارہ میں نمایاں کیے گئے ہیں، اور یہ نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کے اُس پیغام کے تناظر میں کی گئی ہے جس کی مہر 1989 میں کھولی گئی تھی، اور جس کی پوشیدہ تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں کھولی جاتی ہے، جن کی روایا میں نمائندگی اشعیاہ اور اس کے بیٹے کرتے ہیں۔ یہ دونوں خطوط مل کر آواز کے لیے ایک تنبیہ پیش کرتے ہیں، جو اُن لاودکیوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کے پاس ان دو داخلی اور خارجی خطوط کی کوئی "سمجھ" نہیں جو بائبل نبوت میں سرایت کیے ہوئے ہیں۔

دانی ایل 11:11 اور مکاشفہ 11:11 ایک ہی درونی اور بیرونی نمائندگی پیش کرتے ہیں؛ دانی ایل بیرونی کی نمائندگی کرتا ہے اور مکاشفہ درونی کی۔ یہ دونوں درونی اور بیرونی "باب اور آیات" براہ راست باب دس اور گیارہ کے بیرونی اور درونی پیغامات سے جڑتے ہیں، اور یہی بات اشعیا 11:11 میں بھی پائی جاتی ہے۔

اشعیا باب چھ 9/11 ہے اور 9/11 پر اشعیا کی بطور پیغامبر تطہیر اور مسح کی نشاندہی کرتا ہے۔ باب سات سے آگے وہ پیغام کا خاکہ ہے جو 9/11 کے وقت آیا۔ باب دس دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کے کردار کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ یہ وہ پیغام تھا جس کی مہر 1989 میں آخر زمانہ میں کھولی گئی تھی۔

اشعیا کا گیارہواں باب 9/11 اور اشعیا کے مسح کیے جانے اور اُس کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ آیت ایک "Jessie" کے ذریعے آیت دس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے، اور آیت دس کہتی ہے: "اور اُس دن" اور آیت گیارہ یوں جاری رہتی ہے: "اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند اپنی قوم کے بچے ہوئے لوگوں کو واپس لانے کے لیے پھر دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کرے گا۔"

وہ دن ۱۸۵۰ تھا۔

اور یسّی کے تِنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھوٹے گی۔ اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی، حکمت اور فہم کی روح، مشورت اور قدرت کی روح، معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ اور وہ خداوند کے خوف میں اسے تیز فہم بنائے گی؛ اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے پر عدالت کرے گا، نہ اپنے کانوں کے سننے پر سرزنش کرے گا۔ بلکہ صداقت سے مسکینوں کی عدالت کرے گا اور راستی سے زمین کے حلیموں کے حق میں فیصلہ کرے گا؛ اور اپنے منہ کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کی پھونک سے شریر کو ہلاک کرے گا۔ اور صداقت اس کی کمروں کا کمر بند ہوگی، اور وفاداری اس کے پہلوؤں کا کمر بند۔ اور بھیڑیا میمنہ کے ساتھ رہے گا، اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ لیٹ جائے گا؛ اور بچھڑا اور جوان شیر اور فرہہ جانور اکٹھے ہوں گے؛ اور ایک ننھا بچہ ان کی رہبری کرے گا۔ اور گائے اور ریچھ چرنیں گے؛ ان کے بچے اکٹھے لیٹیں گے؛ اور شیر بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔ اور دودھ پیتا بچہ افعی کے سوراخ پر کھیلے گا، اور دودھ سے چھڑایا ہوا بچہ سانپ کے بل پر اپنا ہاتھ رکھے گا۔ وہ میرے مقدس پہاڑ میں کہیں بھی نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے، کیونکہ زمین خداوند کی معرفت سے ایسی معمور ہوگی جیسے پانی

سمندر کو ڈھانپ لیتے ہیں۔

11:10 اور اُس دن یسّی کی جڑ ہوگی جو قوم کے لیے ایک جھنڈے کی طرح قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال والی ہوگی۔

11:11 اور اس دن یوں ہوگا کہ خداوند دوسری بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کو آشور سے، مصر سے، فتروس سے، کوش سے، عیلام سے، سنعر سے، حمات سے اور سمندر کے جزائر سے واپس لے آئے۔

11:12 اور وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا بلند کرے گا، اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔

اور افرائیم کی حسد بھی دور ہو جائے گی، اور یہوداہ کے مخالفین کاٹ ڈالے جائیں گے۔ افرائیم یہوداہ سے حسد نہ کرے گا، اور یہوداہ افرائیم کو تنگ نہ کرے گا۔ لیکن وہ مغرب کی طرف فلسٹیوں کے کندھوں پر جھپٹیں گے؛ وہ مل کر مشرق والوں کو لوٹیں گے؛ وہ ادم اور موآب پر اپنا ہاتھ ڈالیں گے، اور بنی عمون ان کے تابع ہوں گے۔

اور خداوند مصری سمندر کی خلیج کو پوری طرح تباہ کر دے گا؛ اور اپنی زور آور ہوا سے وہ دریا پر اپنا ہاتھ لہرائے گا اور اسے سات دھاروں میں تقسیم کر دے گا، تاکہ لوگ خشک پاؤں پار گزر سکیں۔ اور اس کی قوم کے بچے ہوئے لوگوں کے لیے، جو آشور سے باقی رہ جائیں گے، ایک شاہراہ ہوگی، جیسے اسرائیل کے لیے اس دن تھی جب وہ ملک مصر سے نکل آیا تھا۔ اشعیاہ 11:1-16۔

پہلی آیت میں لکھا ہے: "اور یسّی کے تینے سے ایک چھڑی نکلے گی، اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھوٹے گی؛ اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی۔" مسیح کی پرائر توصیف آگے بھی جاری رہتی ہے، لیکن یہ توصیف یسعیاہ کے ایام یا حتی کہ ان دنوں کی نسبت جب مسیح انسانوں کے درمیان چلتے پھرتے تھے، زیادہ تر آخری ایام پر صادق آتی ہے۔

غور سے پڑھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ آیت ایک سے نو تک سب کی سب مسیح کی شناختی خصوصیات بیان کرتی ہیں، اور آیت دس میں لکھا ہے، "اور ایک چھڑی نکلے گی۔" آیت ایک سے آیت دس تک خیال کے تسلسل میں کوئی وقفہ نہیں۔ آیت دس کہتی ہے، "اور اس دن" جو لازماً اسی دن میں ہوگا جس دن کا ذکر آیت ایک میں ہے۔ آیت دس اور آیت ایک دونوں "جڑ" کی نشاندہی کرتی ہیں، اور اس طرح یہ دونوں آیتیں سطر بہ سطر آپس میں مربوط ہو جاتی ہیں۔

پہلی اور دسویں آیت مل کر یہ بیان کرتی ہیں، "اور یسّی کے تینے سے ایک کونپل نکلے گی، اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھوٹے گی؛ اور اُس دن یسّی کی جڑ ہوگی جو قوموں کے لیے ایک علم کے طور پر قائم ہوگی؛ اس کی طرف غیر قومیں رجوع کریں گی؛ اور اس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔"

ایک "چھڑی" اختیار کی علامت ہے۔

اور اُس نے ایک نرینہ بچہ جنا، جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرنے والا تھا؛ اور اُس کا بچہ خدا کے پاس اور اُس کے تخت تک اُٹھا لیا گیا۔ مکاشفہ 12:5

"چھڑی" انتخاب، تقسیم اور جدائی کی علامت ہے۔

اور موسیٰ نے عصائیں خیمہ شہادت میں خداوند کے حضور رکھ دیں۔ اور ایسا ہوا کہ دوسرے دن موسیٰ خیمہ شہادت میں داخل ہوا؛ اور دیکھو، لاوی کے گھرانے کے لیے ہارون کے عصا پر کونپلیں پھوٹ آئیں، اس نے کلیاں نکالیں، پھول کھلائے، اور اس میں بادام لگے۔ اور موسیٰ نے سب عصائیں خداوند کے حضور سے نکال کر بنی اسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے رکھ دیں؛ تب انہوں نے دیکھا،

اور ہر ایک آدمی نے اپنا عصا لے لیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون کے عصا کو پھر شہادت کے سامنے رکھ دے تاکہ وہ باغیوں کے خلاف ایک نشانی کے طور پر محفوظ رکھا جائے؛ اور تو ان کی بڑبڑاہٹیں مجھ سے بالکل دور کر دے، تاکہ وہ مر نہ جائیں۔ اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا؛ جس طرح خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اسی طرح اس نے کیا۔ گنتی 11-17:7۔

ہارون کی وہ لاٹھی جس نے کلیاں ماریں، پچھلی بارش کے زمانے میں ایک "لاٹھی" کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ تیرہ "لاٹھیوں" میں سے صرف ہارون کی "لاٹھی" ہی تھی جس نے کلیاں ماریں۔ کلیاں مارنا پچھلی بارش کے زمانے کی علامت ہے، جب خدا ان بارہ باغی "لاٹھیوں" کے درمیان جو پچھلی بارش کے پیغام کے حامل ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں، ایک امتیاز ظاہر کرے گا، اور یہی بات ایلیاہ کے آگ والے مظاہرے سے بھی واضح ہوتی ہے، جس نے سچے اور جھوٹے کے درمیان فرق نمایاں کیا۔ "لاٹھی" پیمائش اور عدالت کی علامت بھی ہے۔

اور مجھے ایک سرکنڈا دیا گیا جو لاٹھی کی مانند تھا، اور فرشتہ کھڑا تھا، کہتا ہوا، اٹھ، اور خدا کے پیکل کو، اور قربان گاہ کو، اور ان کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں، ناپ۔ مکاشفہ 11:1۔

"چھڑی" Jessie کے تین سے نکلتی ہے اور "Jessie" کا مطلب 'نمایاں ہونا' ہے، جیسے بائبل کی نبوت میں نشان راہ نمایاں ہوتے ہیں۔ Pharez دراصل Jessie کی "جڑ" تھا، اور Pharez کا مطلب "شگاف، پھوٹ پڑنا یا منتشر کرنا" ہے۔ Pharez، Jessie کی نسل کی جڑ یا آغاز ہے۔ چنانچہ "Jessie کی جڑ" "الفا" یعنی Pharez اور "اومیگا" یعنی Jessie کی علامت ہے—ابتدا اور انتہا۔ Jessie کی جڑ بکھراؤ (Pharez) سے شروع ہوتی ہے اور ایک ایسے نشان راہ پر ختم ہوتی ہے جہاں ایک آدمی کھڑا ہے۔ آدمیوں کا کھڑا ہونا نبوتی طور پر ایک بادشاہی کی نشاندہی کرتا ہے۔ بائبل میں Pharez ایک نسب کی ابتدا کرتا ہے، اس کے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی ربط موجود نہیں، اور اس کے نام کا مطلب "شگاف" ہے؛ چنانچہ اس کا نسب نامہ اور اس کا نام، دونوں، Pharez کو آغاز قرار دیتے ہیں اور Jessie کو انجام۔ Melchizedek بھی ایک بائبل شخصیت ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کی کوئی سابقہ نسل نہیں تھی، جیسا کہ Pharez کے معاملے میں ہے۔ Pharez کی جڑ اس حقیقت کو سموتے ہوئے ہے کہ وہ Melchizedek کی کہانت کی نمائندگی کرتا ہے، جیسے ابراہیم نے عشر ادا کیا تھا۔

ملکیصدق کا سلسلہ مسیح کی کہانت کا سلسلہ ہے۔

جہاں یسوع، جو ہمارے لیے پیش رو ہو کر داخل ہوا، ملکیصدق کی طرز پر ابد تک سردار کاہن ٹھہرایا گیا۔ عبرانیوں 6:20

یسی کی جڑ ملکیصدق کی کاہنیت تھی اور ابتدا کو انجام کا عکس ہونا چاہیے۔ یسی ملکیصدق کی کاہنیت کے اس آخری گروہ کی نمائندگی کرتا ہے جو اٹھ کھڑا ہونے والا ہے، جو اشعیا کے مطابق قوموں کے لیے ایک نشان ہے۔

"stem" کا مطلب ہے 'درختوں کو کاٹنا؛ درخت کا تنا یا ٹھونٹھ (خواہ کٹا ہوا ہو یا لگایا ہوا)؛ اور "stem" ایک ایسی بادشاہت سے اگتا ہے جیسے نظر انداز کر دیا گیا تھا، جیسا کہ دانی ایل کے چوتھے باب میں نبوکدنصر کے ساتھ ہوا تھا۔ نبوتی زبان میں درخت ایک بادشاہت ہوتا ہے، اور جب ایک بادشاہت ختم ہوتی ہے تو اس درخت کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

اس عبارت میں "تنا" ایک ٹھونٹھ سے نکلتا ہے—نہ کہ اوپری شاخ سے۔ ایک سابقہ بادشاہت، جس کی نمائندگی یہ ٹھونٹھ کرتا ہے، اسی میں سے ایک "عصا"—جو اختیار کی علامت ہے—برآمد ہوتا ہے، اور وہ اختیار اس بات پر مبنی ہے کہ آیا وہ "عصا" آخری بارش کے پیغام" کی "کلیاں اور شگوفے" لیے ہوئے ہے یا نہیں۔ یہ اختیار ایک پچھلی بادشاہت سے ماخوذ ہے جسے کاٹ ڈالا گیا تھا۔

"جڑ" دراصل "یسی کی جڑ" ہے اور "ساقہ" جو "ٹھونٹھ" سے نکلتا ہے، اسی "ٹھونٹھ" سے آتا ہے جس کی جڑیں "یسی کی جڑ" ہیں۔ وہ ساقہ جو اقتدار پیدا کرتا ہے، ٹھونٹھ سے نکلتا ہے، لیکن شاخ جڑ سے آتی ہے۔ اور جڑ ہی علم ہے۔ جڑ ابتدا ہے اور انجام شاخ ہے۔

لفظ "branch" کے معنی نگہبان یا نشان راہ ہیں۔ اشعیا ہمیں بتاتا ہے کہ "شاخ" اتوار کے قانون کے وقت آئے گی۔

اور اُس دن سات عورتیں ایک آدمی کو پکڑ لیں گی، کہیں گی، ہم اپنی روٹی خود کھائیں گی اور اپنا لباس خود پہنیں گی؛ بس ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے، تاکہ ہماری رسوائی دور ہو جائے۔ اُس دن خداوند کی شاخ حسین اور جلیل الشان ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچے ہوئے لوگوں کے لیے عمدہ اور خوشنما ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو صیون میں بچا ہوا ہے اور جو یروشلم میں باقی رہ گیا ہے، وہ مقدس کہلائے گا، یعنی ہر ایک جو یروشلم میں زندوں میں لکھا ہوا ہے۔ جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی نجاست دھو ڈالے گا، اور یروشلم کے خون کو اس کے بیچ سے عدالت کی روح اور جلانے کی روح سے پاک کر دے گا۔ اشعیاہ 4:1-4۔

وہ "ایک مرد" جسے سات عورتیں پکڑتی ہیں، پوپ ہے، جو اتوار کے قانون کے وقت آٹھواں بن جاتا ہے، جو کہ سات میں سے ہے، اور کشتی میں موجود آٹھ جانوں کی نقالی کرتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت، "اس دن" "خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلال والی ہوگی" "جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی گندگی دھو ڈالے گا، اور یروشلم کے خون کو اس کے درمیان سے عدالت کی روح اور جلانے کی روح سے پاک کر دے گا۔" عدالت اور جلانے کی روح کے ساتھ یہ تطہیر اتوار کے قانون کے وقت ملاکی تین میں عہد کے قاصد کے ذریعے انجام پاتی ہے۔ "خوبصورت شاخ" وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں جو ٹھونٹھ سے نہیں بلکہ یسی کی جڑ سے آتے ہیں، جو کہ علم ہے۔

ان کے اختیار کی نمائندگی ایک گری ہوئی سلطنت کی شاخ سے آنے والے عصا سے ہوتی ہے۔ فلاڈیلفیا کی سلطنت 1856 سے 1863 تک گر گئی، اور اس گری ہوئی سلطنت میں قائم کیا گیا اختیار اتوار کے قانون کے وقت دوبارہ قائم کیا جاتا ہے۔ جب وہ شاخ جو علم ہے بلند کی جاتی ہے تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لاوڈیکائی تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیائی تحریک میں منتقل ہو جاتی ہے۔ تب وہ اختیار یا عصا جو ملرائٹ یا فلاڈیلفیائی سلطنت سے آیا تھا، ایک کلید کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے جو اشعیاہ 22:22 میں الیاقیم پر رکھی جاتی ہے۔

اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اس کے کندھے پر رکھوں گا؛ پس وہ کھولے گا اور کوئی بند نہ کرے گا؛ اور وہ بند کرے گا اور کوئی نہ کھولے گا۔ اشعیا 22:22۔

یہ آیت 22 اکتوبر 1844 کی طرف اشارہ کرتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ الیاقیم کو ایک "کلید" دی جاتی ہے۔ پچھلی دو آیات میں لاودیکہ کا اختیار شبنا سے لے کر الیاقیم کو دے دیا جاتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت، وہ اختیار جو کبھی برگزیدہ عہد کی قوم کو دیا گیا تھا، لاودیکائی سیونتھ ڈے ایڈونٹزم کی بادشاہی سے لے کر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیائی تحریک کی بادشاہی کو دے دیا جاتا ہے—جو جلال کی بادشاہی ہے۔

وہ ان سے کہتا ہے، مگر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ اور شمعون پطرس نے جواب دیا اور کہا، تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ اور یسوع نے جواب دے کر اس سے کہا، مبارک ہے تو، شمعون بر یونا، کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے تجھے ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ اور میں بھی تجھے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور پتال کے پھاٹک اس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا جائے گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھولا جائے گا۔ متی 16:16-19۔

یسعیہ 22:22 میں اختیار کا عصا، جس کی نمائندگی پطرس کو دی گئی کنجی سے کی گئی ہے، ایلیاقیم کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔ پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اُس شاخ کی نمائندگی کرتا ہے جو اتوار کے قانون سے ذرا پہلے مسیح کے ساتھ عہد میں داخل ہوتی ہے۔ اس عبارت میں پطرس قیصریہ فلپی میں ہے، جو دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ تا پندرہ کے پانیوم کے طور پر موسوم ہے۔ اس کا نام بدلا جاتا ہے، جو عہدی تعلق کی نمائندگی کرتا ہے، اور "Peter" نام جب ہر حرف کے عددی مرتبے کو باہم ضرب دینے کے طریق پر دیکھا جائے تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے برابر آتا ہے۔ وہ اختیار، یا عصا، یا کنجی جو شبہ کو ایک گیند کی مانند کھیت میں پھینکے جانے کے وقت ایلیاقیم کے کندھے پر رکھی جاتی ہے، وہی وہ "عصا" ہے جو فلاذیلفیائی ملرائیٹ ایڈونٹسٹ ازم کے اُس ٹھونٹھ سے نکلتا ہے جسے 1856 سے 1863 تک کاٹ دیا گیا تھا۔

پطرس گندم اور خرپتوار کی جدائی کے وقت خدا کی عہدی قوم کا اختیار حاصل کر رہا ہے، کیونکہ گندم کو عید پنتیکست کی ہلانے کی روٹیوں کی قربانی کے طور پر بلند کیا جانا ہے۔ سب سے پہلے خرپتوار جدا کیے جاتے ہیں، جیسا کہ عید پنتیکست کی ہلانے کی روٹیوں میں موجود خمیر کا بیک کرنے کے عمل کے ذریعے ہٹا دیا جانا اس بات کی نمائندگی کرتا ہے۔ عصا یا کلید کا اختیار ایک گری ہوئی سلطنت کے ٹھونٹھ سے آتا ہے اور وہ شاخ جو علم ہے، یسی کی جڑ سے آتی ہے اور یسی کی جڑ ہی ہے، کیونکہ یسوع کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز سے واضح کرتا ہے۔ جڑ آغاز ہے اور شاخ انجام۔ یہ نبوی اطلاق مسیح کے زمانے کے یا آج کے کج بحث یہودی سمجھ نہیں سکتے، کیونکہ یہ آخری بارش کے طریقہ کار کا بنیادی اصول ہے، اور اسے گھر داؤد کی کنجی کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔ یہ کنجی گھر داؤد کے اُس دروازے کو کھولتی ہے جو بند تھا۔ یہ کنجی آسمانی مقدس، یعنی گھر داؤد، کا دروازہ کھولتی ہے۔ 22 اکتوبر 1844 کا الفا، اتوار کے قانون کے اومیگا میں دہرایا جاتا ہے۔

یسی کا بیٹا داؤد ایک معما قلم بند کرتا ہے جو مسیح کے زمانے میں کج بحث یہودیوں کے ساتھ مزید بحث و مباحثہ کے خاتمے کا باعث بنا، اور یوں یہودیوں کے لیے اُن کی گواہی کا بھی خاتمہ ہو گیا۔

داؤد کا مزمور۔ خداوند نے میرے خداوند سے فرمایا: میرے دینے ہاتھ پر بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔ خداوند تیرے زور کا عصا صیون سے بھیجے گا؛ اپنے دشمنوں کے درمیان حکومت کر۔ تیرے لوگ تیری قدرت کے دن رضاکار ہوں گے؛ پاکیزگی کی زیب و زینت میں، صبح کے بطن سے، تجھے جوانی کی اوس حاصل ہے۔ خداوند نے قسم کھائی ہے اور وہ رجوع نہ کرے گا؛ تو ابد تک ملکیصدق کی ترتیب کے مطابق کاہن ہے۔ زبور 110:1-4۔

پلمونی نے یہ طے کیا کہ اس عبارت کو زبور 110 میں رکھا جائے، جو ظاہر ہے کہ ریاضیات کی دنیا میں ایک اور عدد ہے جسے ایک خاص عدد کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ "220" کا نصف اور "11" کا دس گنا کسی شخص کو یہ توقع دلائیں گے کہ "110" کوئی خاص اہمیت رکھتا ہے، اور واقعی رکھتا ہے—جیسے خود یہ عبارت بھی رکھتی ہے۔ یہ داؤد کا گیت ہے، اور داؤد "ایک لاکھ چوالیس ہزار" کی علامت ہے، پس یہ تاکستان کے گیت کی ایک آیت ہے، جو موسیٰ اور برہ کا گیت ہے۔ یہ اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب تاکستان کے سابق باغبان نظرانداز کر دیے جاتے ہیں اور تاکستان ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دے دیا جاتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو یہ "تیری قدرت کا دن" ہوتا ہے، جو پنتیکست کی قدرت کے ساتھ ہم آہنگ ہوتا ہے، پنتیکست کے موسم کے عروج پر۔

خدا کے لوگ اس دن 'رضامند' ہوں گے جب وہ 'صبح کے بطن' سے آتے ہیں، اور ان کے ساتھ 'تمہاری جوانی کی شبیم' ہوگی۔ نیا جنم تبدیلی اور زندگی کی ایک مثال ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جولائی 2023 میں بطن سے نکالا گیا، اور وہ اپنی جوانی کی شبیم کے ساتھ پیدا ہوئے، کیونکہ وہ نصف شب کی پکار کے پیغام میں پیدا ہوئے تھے، جو ابتدا میں ملرائیٹس کے ساتھ بھی رونما ہوا تھا، یعنی ان کی 'جوانی' میں۔ یہ وہی شبیم ہے، کیونکہ یہ اومیگا کی تاریخ کے اندر الفا تاریخ کی تکرار ہے۔ ان کے 'اختیار'

کے 'دن' میں، جب شبہ اپنے 'عہدہ' سے 'نکالا' جاتا ہے، اور اپنی 'حالت' سے، اور ایلیا قیم کو 'نیچے' کھینچا جاتا ہے، تو ایک لاکھ چوالیس ہزار اومیگا کے کاہن بنا دیے جاتے ہیں، کیونکہ وہ ملکِ یسوع کی ترتیب کے مطابق بنائے جاتے ہیں، کیونکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، یا جیسے ملکِ یسوع کے ساتھ تھا، وہ ہمیشہ کے لیے کاہن ہیں۔

اس کی قدرت کے "دن" میں خداوند "اپنی قوت کا عصا صیون سے" بھیجے گا۔ اس کی دونوں بادشاہیوں، یعنی فضل (تبرئہ) اور جلال (تقدیس)، کا اختیار اُن پر رکھا گیا ہے جو اس کے جلال کا تاج پہنتے ہیں، کیونکہ وہ اس کی بادشاہی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہیں صیون سے بھیجا جاتا ہے، کیونکہ "صیون" کا مفہوم ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کی نمائندگی کرتا ہے۔

جب فریسی جمع تھے تو یسوع نے اُن سے پوچھا کہ تم مسیح کے بارے میں کیا خیال رکھتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا، داؤد کا بیٹا۔

وہ ان سے کہتا ہے، پھر داؤد روح میں اسے خداوند کیونکر کہتا ہے کہ: خداوند نے میرے خداوند سے کہا، تو میرے دینے ہاتھ بیٹھ جا، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں؟ پس اگر داؤد اسے خداوند کہتا ہے تو وہ اس کا بیٹا کیونکر ہے؟

اور کوئی شخص اُس کو ایک بھی بات کا جواب نہ دے سکا، اور اُس دن کے بعد کسی نے اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جرأت نہ کی۔ متی 24:41-46

داؤد کا مسیح کے ساتھ نبوی تعلق، الفا اور اومیگا—ابتدا اور انتہا—کے تناظر میں، "upon line" "line" طریقہ کار کا بنیادی اصول ہے، اور وہ اصول کج بحث یہودیوں کی سمجھ میں نہ آیا، جس طرح ایک لاوڈیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ یہ سمجھ نہیں سکتا کہ "Cry" "Cry" کے پیغام کے دوران ملرائٹس کی تاریخ وہ مقام تھا جہاں ایڈونٹ ازم کی جوانی میں آسمانی شبیم انڈیلی گئی تھی۔ تیری جوانی کی "شبیم" ایک لاکھ چوالیس ہزار پر ہے، اور یہ 9/11 پر چھڑکنا شروع ہوئی، اور "law" "law" "روز قدرت" ہے، جب بقیہ کو ملکی صادق کے مرتبہ کے مطابق کاہنوں کے طور پر مسح کیا جاتا ہے۔

لاوڈیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے ٹھونٹھ (مجاہد کلیسیا) سے شاخ (فاتح کلیسیا) نکلتی ہے، جبکہ یسوع کی جڑ سے ایک لاکھ چوالیس ہزار نکلتے ہیں—وہ شان دار پھل کی شاخ ہیں جو اُس کی قدرت کے دن بلانے کی قربانی کے طور پر بلند کی جاتی ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان افکار کو جاری رکھیں گے۔

امثال اول

یکم اپریل، 1850 'چھوٹے ریورٹ' کے نام۔

عزیز بھائیو—خداوند نے 26 جنوری کو مجھے ایک رؤیا دکھائی، جسے میں بیان کروں گا۔ میں نے دیکھا کہ خدا کے بعض لوگ بے حس اور خوابیدہ تھے؛ بس نیم بیدار تھے، اور انہیں اس زمانے کا احساس نہ تھا جس میں ہم اب جی رہے ہیں؛ اور یہ کہ 'گندگی جھاڑنے والے برش' والا 'آدمی' اندر داخل ہو چکا تھا، اور کچھ لوگ جھاڑ کر باہر کر دیے جانے کے خطرے میں تھے۔ میں نے یسوع سے التجا کی کہ انہیں بچالے، انہیں کچھ اور مہلت دے، اور انہیں ان کے ہولناک خطرے کا ادراک دے، تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے بہت دیر ہو جانے سے پہلے تیار ہو جائیں۔ فرشتے نے کہا، 'تباہی ایک زور آور گردباد کی طرح آ رہی ہے۔' میں نے فرشتے سے درخواست کی کہ وہ ان پر رحم کرے اور انہیں نجات دے جو اس دنیا سے محبت کرتے تھے، اپنی ملکیتوں سے وابستہ تھے، اور ان سے کٹ کر الگ ہونے اور انہیں قربان کرنے پر آمادہ نہ تھے، تاکہ قاصدوں کی راہ تیز کی جا سکے کہ وہ بھوکھی بھیڑوں کو خوراک دیں، جو روحانی غذا کی کمی کے باعث ہلاک ہو رہی تھیں۔

جب میں نے دیکھا کہ موجودہ حق کی کمی کے باعث بیچارے نفوس مر رہے ہیں، اور کچھ لوگ جو حق پر ایمان کا دعویٰ کرتے تھے، خدا کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری وسائل روک کر انہیں مرنے دے رہے تھے، تو یہ منظر میرے لیے حد درجہ تکلیف دہ تھا، اور میں نے فرشتے سے التماس کی کہ اسے مجھ سے دور کر دے۔ میں نے دیکھا کہ جب خدا کے کام کی خاطر ان کے کچھ مال و اسباب کا مطالبہ کیا جاتا، تو وہ اس نوجوان کی مانند جو یسوع کے پاس آیا تھا، [22-16:19] [22-16:19] غمگین ہو کر چلے جاتے؛ اور یہ کہ جلد ہی اُمڈتا ہوا عذاب گزرے گا اور ان کے تمام اثاثے لے بہائے گا، اور تب زمینی مال کی قربانی دے کر آسمان میں خزانہ جمع کرنے کے لیے بہت دیر ہو چکی ہوگی۔

"پھر میں نے جلالی فادی کو دیکھا، جو خوبصورت اور پیارا ہے، کہ اُس نے جلال کے دیار چھوڑ دیے اور اس تاریک و سنسان دنیا میں آ گیا، تاکہ اپنی قیمتی جان دے کر مرے، راستباز ناراستوں کے لیے۔ اُس نے ظالمانہ ٹھٹھوں اور کوڑوں کو برداشت کیا، اور گندھے ہوئے کانٹوں کا تاج پہنا، اور باغ میں اُس کا پسینہ خون کے بڑے بڑے قطروں کی مانند تھا؛ جبکہ ساری دنیا کے گناہوں کا بوجھ اُس پر تھا۔ فرشتہ نے پوچھا، 'کس لیے؟' اوہ، میں نے دیکھا اور جان لیا کہ یہ ہمارے لیے تھا؛ ہمارے گناہوں کے سبب اُس نے یہ سب کچھ سہا، تاکہ اپنے قیمتی خون کے وسیلہ سے ہمیں خدا کے لیے چھڑالے۔"

ایک بار پھر میرے سامنے وہ لوگ پیش کیے گئے جو ہلاک ہوتی ہوئی جانوں کو بچانے کے لیے اُن تک سچائی پہنچا کر دنیا کے مال و دولت کو قربان کرنے کے لیے آمادہ نہ تھے، جبکہ یسوع باپ کے حضور کھڑے، اُن کی خاطر اپنے خون، اپنی تکالیف اور اپنی موت کا حوالہ دے کر شفاعت کرتا ہے؛ اور جبکہ خدا کے قاصد منتظر تھے، اس نجات بخش سچائی کو اُن تک پہنچانے کے لیے تیار، تاکہ ان پر زندہ خدا کی مہر ثبت ہو جائے۔ بعض کے لیے، جو موجودہ سچائی پر ایمان رکھنے کا اقرار کرتے تھے، یہ تک کرنا دشوار تھا کہ وہ خدا ہی کا پیسہ قاصدوں کے حوالے کر دیں، جو اُس نے انہیں بطور امین قرضاً دے رکھا تھا۔

پھر دکھ اٹھانے والے یسوع، اُس کی قربانی اور وہ اتنی گہری محبت کہ اُن کے لیے اپنی جان تک دے دی، مجھے پھر سے دکھایا گیا؛ اور پھر اُن لوگوں کی زندگیاں مجھے دکھائی گئیں جو اپنے آپ کو اُس کے پیروکار کہتے تھے، جن کے پاس اس دنیا کا مال و متاع تھا، اور جو نجات کے کام میں مدد کرنا کوئی بہت بڑا احسان سمجھتے تھے۔ فرشتے نے کہا، 'کیا ایسے لوگ آسمان میں داخل ہو سکتے ہیں؟' ایک اور فرشتے نے جواب دیا، 'ہرگز نہیں، کبھی نہیں، کبھی نہیں۔ جو زمین پر خدا کے کام میں دلچسپی نہیں رکھتے، وہ آسمان پر نجات بخش محبت کا گیت کبھی نہیں گا سکتے۔'

میں نے دیکھا کہ وہ تیز رفتار کام جو خدا زمین پر کر رہا تھا، جلد ہی راستبازی میں مختصر کر دیا جائے گا، اور یہ کہ تیزرو قاصدوں کے لیے لازم ہے کہ وہ بکھرے ہوئے گلے کو تلاش کر نکالنے کے لیے اپنی راہ پر تیزی سے بڑھیں۔ ایک فرشتے نے کہا، 'کیا سب قاصد ہیں؟ نہیں، نہیں، خدا کے قاصدوں کے پاس ایک پیغام ہوتا ہے۔'

میں نے دیکھا کہ خدا کے کام کی راہ میں رکاوٹ ڈالی گئی اور اسے بدنام کیا گیا، کچھ ایسے سفر کرنے والوں کی وجہ سے جن کے پاس خدا کی طرف سے کوئی پیغام نہ تھا۔ ایسے لوگوں کو ہر اُس ڈالر کا خدا کے حضور حساب دینا ہوگا جو انہوں نے وہاں سفر کرنے میں خرچ کیا جہاں جانا ان کا فرض نہ تھا؛ کیونکہ وہ رقم خدا کے کام کو آگے بڑھانے میں مدد دے سکتی تھی، اور اس کی کمی کے باعث جانیں روحانی خوراک کی کمی سے بھوکی رہیں اور مر گئیں، جو انہیں خدا کے بلائے ہوئے اور چنے ہوئے قاصد دے سکتے تھے اگر ان کے پاس وسائل ہوتے۔

زبردست چھانٹی شروع ہو چکی ہے، اور جاری رہے گی، اور جو لوگ حق کو مضبوطی سے تھامنے اور غیرمترزل موقف اختیار کرنے اور خدا اور اس کے مقصد کے لیے قربانی دینے پر آمادہ نہیں ہیں، وہ سب چھانٹ کر باہر کر دیے جائیں گے۔ فرشتہ نے کہا، 'کیا تم سمجھتے ہو کہ کسی کو قربانی پر مجبور کیا جائے گا؟ نہیں، نہیں۔ یہ اختیاری نذرانہ ہونا چاہیے۔ کھبت خریدنے کے لیے سب کچھ دینا پڑے

گا۔' - میں نے خدا سے فریاد کی کہ وہ اپنی قوم پر رحم کرے، جن میں سے بعض نڈھال ہو رہے تھے اور مر رہے تھے۔

میں نے دیکھا کہ جن کے پاس ہاتھوں سے محنت کرنے کی طاقت ہے اور جو اس مقصد کو سہارا دینے میں مدد دیتے ہیں، وہ اس طاقت کے لیے اتنے ہی جواب دہ تھے جتنے دوسرے اپنی ملکیت کے لیے۔

پھر میں نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ کے فیصلے جلد آنے والے تھے۔ میں نے فرشتے سے التجا کی کہ وہ اپنی زبان میں لوگوں سے بات کرے۔ اس نے کہا: "جو لوگ کلام خدا کی صاف اور سادہ سچائیوں سے متاثر نہیں ہوتے، کوہ سینا کی تمام گرجیں اور بجلیاں بھی انہیں نہیں ہلا سکتیں؛ اور نہ ہی کسی فرشتے کا پیغام انہیں بیدار کر سکے گا۔" ریویو اینڈ ہیرلڈ، 1 اپریل، 1850۔